

## المرثية المباركة

في شأن سيد الشهداء مولانا الامام الحسين ص  
قالها المولى الاجل سيدي عبد علي محيي الدين قس

۱. لَا الصَّبْرُ فِيكَ وَلَا العَزَاءُ جَمِيلٌ

بَلْ بَدُلُ أَرْوَاحٍ عَلَيْكَ قَلِيلٌ

اے حسین! آپ نی مصیبت پر نہ صبر بہتر ہے نہ تسلی، بلکہ آپ نا اوپر جانو نو خرچو و بھي کم ہے۔

۲. وَاللَّهُ عَزَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَنْ

تَرُنُوكَ مُقَلَّتُهُ وَأَنْتَ قَتِيلٌ

اللہ تعنا قسم رسول اللہ صلے پر! امر گھنو بھاری ہے۔ کہ اپنی انکھ حسین نے دیکھے کہ حسین شہید تھی نے گرا ہوا ہے۔

۳. ظَمَانٌ تُذْبِحُ مِنْ قَفَاكَ وَرَأْسِكَ أَلْ

أَعْلَى بِهِ الرَّمْحُ الطَّوِيلُ يَمِيلُ

پاس نی حالت ما آپ نے گیبڑی سی ذبح کروا ما اوے، انے آپ نا رأس مبارک بھالا نی نوک پر مائل تھاتا رہے۔

۴. وَ كَرِيمٌ جِسْمِكَ بِالْعَرَاءِ مُجَدَّلٌ

تُسْفِي التُّرَابَ بِهِ صَبًّا وَقَبُولٌ

حسین نا جسم مبارک جلتی ریت پر گرا ہوا ہے انے ہوا یر پاک جسم پر ڈھول اڑاوی رہی ہے۔

۵. قَدْ أَوْ طَاتَهُ بَنُو أُمِّيَّةَ خَيْلَهَا

فَهَوَتْ جِرَاحُكَ بِالدِّمَاءِ تَسِيلٌ

بنو اُمیة لیر گھوڑاؤسی اپ نا جسم مبارک نے پامال کیدو، اہنا سبب اپنا زخوسی خون رواں ہے۔

۶. وَ ثَوْتُ مَنَازِلُهُ الَّتِي قَدْ طَالَ مَا أَخُ

تَلَفَتْ بِهَا الْأَمْلاَكُ وَهِيَ طُلُوعٌ

اپ نی وہ پاک منزل جہاں ملائکہ ہمیشہ اوتارھے ہے۔ یر ویران پڑی ہے۔

۷. وَأَبَاحَ حَوْزَتَهُ عِدَاهُ ، وَالْهَ

قَدْ قَسَمَتْ ، فِيهِمْ ظُبًّا وَ كُبُولٌ

اپنا حرم محفوظ نے دشمنو یر مباح کری لیدو، انے اپنا فرزندو نے۔ کوئی نے شہید کیدا کوئی نے قید کیدا۔

۸. وَبَنَاتُ فَاطِمَةَ الْبَتُولِ حَوَاسِرُ

فَوْقَ الْمَطَايَا ، مَا لَهُنَّ حُمُولُ

فاطمہ نی شہزادیواونٹ پر ننگے سر چھے کہ جہ اوٹنو پر کوا جاؤ بھی نتھی.

۹. وَآذُلَّ ! عِترته يَقُودُ بِسَبِيهَا

نَجَلُ الْحُسَيْنِ عَلِيٍّ الْمَكْبُولُ

عجب آپ نی عترتہ نی خسترہ حالی کہ حسین ناشہزادہ علی زین العابدین فاطمہ نا گھر نا قیدیونے چلاوی رہیا  
چھے ، جہ نا قدم ما بیڑیو چھے.

۱۰. يَمْشِي وَآدمُ تَسِيلُ بِنَحْرِهِ

لَا يَسْتَطِيعُ الْمَشْيَ ، وَهُوَ عَلِيلُ

علی زین العابدین چلی رہیا چھے ، انسواپ ناسینہ پر جاری چھے ، (بیڑیو ناسب) چلی سکتا نتھی ، انے بیمار  
بھی چھے.

۱۱. هَلَّا تَفَطَّرَتِ السَّمَاءُ لِخَطْبِهَا

وَغَدَّتْ جِبَالُ الْأَرْضِ لَيْسَ تَزُولُ

بھلا آسمان یر عترتہ نی مصیبتہ واسطے پھائی کیم نہ گیا؟ انے زمین نا پہاڑو ڈھلی کیم نہ گیا؟

۱۱. أَفَهْلُ حَرِيمٍ بَعْدَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

أَمْ بَعْدَ دَائِرَةِ عَلَيْهِ جَلِيلٌ

محل نا گھر پچھی کوئی گھر زیادہ حرمة والو چھے؟ انے یر گھر پر جرہ مصیبتو اتری اھنا کرتا عظیم کوئی مصیبتہ چھے؟

۱۲. أَمْ بَعْدَ كَشْفِ بَنَاتِهِ مِنْ حُرْمَةٍ

سِتْرِ الصِّيَانَةِ فَوْقَهَا مَسْدُورٌ

سونہ اپ نی شہزادیو نی بے حرمتی نا بعد کوئی حرمة باقی رھی چھے؟ کہ جرہ شہزادیو نا اوپر صیانة (حفاظت انے حرمة) نا پردہ و چھے.

۱۳. مَا لِلَّهِ تَارِكٌ ظَلَمِهِمْ لَكِنْ لَهُمْ

يَوْمٌ عَرِيضٌ لِلْحِسَابِ طَوِيلٌ

خدا تعالیٰ یر سگلا دشمنو نے ظلم نی سزا دیواسی موکنار نہھی ، بلکہ قیامتہ نادن یر سگلا نو حساب دراز تھا سے.

۱۴. لَا غَرَّ مِنْ آلِ النَّبِيِّ مُحَجَّلٌ

يُشْفَى لِعَطَشِي الطَّفِّ مِنْهُ غَلِيلٌ

آل نبی صلح ماسی اغر (قیامتہ نا صاحب) یر ظالمین سی کر بلائ نا پیاسہ و نی پیاس بجھاؤ سے.

۱۶. بِالثَّارِ طَالِبِهِمْ فَلَيْسَ بِفَائِتٍ

وَتَرُّهُنَاكَ وَلَا دَمٌ مَطْلُؤُ

یہ سگلا نوقصاص لیسے ، انے کوئی بھی شهید نو خون رائیگاں نہیں جانی.

